بسم الله الرحمن الرحیم

خلاصه درس ۴

دین کہاں سے شروع ہوا۔

ادیان کیسے وجود میں آئے؟

اس درس میں ایک اہم بات کی طرف اشارہ کیا جائے گا اور وہ یہ کہ اس دنیا میں بے شمار دین ہیں اور ہر دین کے الگ عقائد ہیں، تو کیا چیز سبب بنی کہ ادیان وجود میں آئے اور ہر دین کی الگ تعلیمات وجود میں آئیں۔

انسان نے سب سے پہلے یہ سمجھا کہ وہ ہے، یعنی خود کے وجود کا یقین ہوا اور پھر اپنے اطراف موجود طبیعت کا علم ہوا کہ وہ بھی ہے۔ادراک کے اسی مرحلہ میں انسان نے یہ بھی جانا کہ اس جسم، مادہ اور مادیت کے علاوہ بھی کچھ ہے۔

لہذا اسکی معرفت کے دو رخ سامنے آئے ایک مادی اور دوسرے معنوی۔ اور اسی مادی اور معنوی طرز پر تمام فکرون کی بنیادوں کو رکھا گیا۔ادیان بھی اس فکر سے مستغنی نہ رہ سکے۔

جس انسان نے مادی پہلو کے ساتھ معنوی پہلو کو بھی قبول کیا وہ الٰہی پیغامات کو قبول کرنے لگا لیکن جس نے فقط مادیت کو ہی اصل اور اساس مانا وہ الہی ادیان کو قبول نہ کر سکا اور اپنی مرضی، سوچ اور خواہشات کے حساب سے دین بنا بیٹھا۔

انسان نے سب سے پہلے دو چیزوں کو محسوس کیا۔
- طبیعت (مادّہ) ← بشری ادیان (انسان کے بنائے ہوئے)
- ماوراء الطبیعۃ (طبیعت سے مافوق) ← الٰہی ادیان (آسمانی یا وحیانی)

علماء نے ادیان کو مختلف طریقوں سے تقسیم کیا ہے[1]۔

ادیان
- توحیدی
- غیر توحیدی

ادیان
- ابراہیمی = اسلام، مسیحیت اور یہودیت
- غیر ابراہیمی = ہندو، بدھ، جین، سیکھ

---

[1] آشنائی با ادیان بزرگ، حسین توفیقی، ص16. ادیان زندہ جھان، رابرت ھیوم، ص26

فطرت یعنی انسان کی خلقت، یاانسان کی تخلیقی خصوصیات جو عقل کے مطابق ہوں۔

انسان لامحدود اور ماوراء الطبیعۃ کی طرف کیسے متوجہ ہوتا ہے؟

اس سوال کے جواب کو جاننے کے لئے مندرجہ ذیل تفصیل ملاحظہ فرمائیں۔

مقدمہ 1: ہر انسان فطرت کے ساتھ خلق ہوا ہے اور اس فطرت کے تقاضے ہوتے ہیں جنکے مطابق انسان کمال تک جانا چاہتا ہے۔ لہذا انسان کے لئے کمال طلب ہونا فطری تقاضا ہے۔

مقدمہ 2: ہمکو یہ معلوم ہے کہ یہ مادی دنیا بہت محدود ہے، یہاں کی ہر چیز ایک خاص مدت کے لئے ہے اور پھر ختم ہو جاتی ہے اور اس دنیا میں بے نہایت اور لامحدود چیزیں نہیں ہیں۔ لہذا یہ دنیا محدود ہے اور محدودیت نقص ہے، نتیجۃ کمال کے مقابل ہے اور ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔

نتیجہ: انسان فطرۃ کمال طلب ہے اور کمال کی طلب انسان کو لامحدود کی طرف لے جاتی ہے۔ دوسری طرف سے انسان اس دنیا میں اپنے لامحدود کمال کی طلب کو پورا نہیں کر سکتا۔ لہذا انسان کی اس فطری تقاضے کو پورا کرنے کے لئے لامحدود جہاں ہونا چاہئے اور عقل اسکو قبول کرتی ہے۔

ان دو مقدموں اور نتیجہ سے معلوم ہوا، اگرچہ انسان فطرتا لامحدود عالم اور ماوراء الطبیعۃ کی طرف تمایل رکھتا ہے اور متوجہ ہو جاتا ہے، لیکن فطرت کے علاوہ عقل بھی اس بات کو سمجھ سکتی ہے۔